وضو کے فضائل

شیخ طریقت متکلم اسلام

مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

آیت وضو: 3

وضو سے گناہ جھڑ جاتے ہیں: 4

باوضو ہو کر سونے کی فضیلت: 5

باوضو سونے والے کے لیے فرشتہ کی دعائے مغفرت: 6

جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں: 6

قیامت کے دن اعضائے وضو کی چمک: 7

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے اہل اسلام پر جتنی عبادات ضروری اور فرض قرار دی ہیں ان میں سے سب سے اہم نماز والی عبادت ہے اور نماز پڑھنے کے لیے ضروری ہے کہ نمازی حدثِ اصغر (بے وضو ہونے) اور حدثِ اکبر (جنابت، حیض اور نفاس) سے پاک ہو، بغیر طہارت کے نماز پڑھنا جائز نہیں اور نہ ہی ایسی نماز قبول ہوتی ہے۔ اس حوالے سے وضو کی فضیلت پر چند احادیث مبارکہ پیشِ خدمت ہیں۔

آیت وضو:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ط وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ط مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۶﴾

سورۃ المائدۃ: رقم الآیت: 6

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم نماز ادا کرنے کا ارادہ کر کے اٹھو تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں تک (دھو لیا کرو)۔ اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو سارے جسم کو (غسل کے ذریعے) خوب اچھی طرح پاک کرو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی قضاءِ حاجت کر کے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے جسمانی ملاپ کیا ہو اور

تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرو اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا اس (مٹی) سے مسح کر لو۔ اللہ تم پر کوئی تنگی مسلط نہیں کرنا چاہتے لیکن تمہیں پاک صاف کرنا چاہتے ہیں اور یہ کہ تم پر اپنی نعمت کو ایسے طریقے پر مکمل کرے کہ مزید کی گنجائش نہ رہے تا کہ تم شکر گزار بنو۔

وضو سے گناہ جھڑ جاتے ہیں:

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : فَقُلْتُ : يَا نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْوُضُوْءُ۔ حَدِّثْنِي عَنْهُ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقَرِّبُ وَضُوْئَهُ فَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ فَيَنْتَثِرُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ وَفِيْهِ وَخَيَاشِيْمِهِ۔ ثُمَّ إِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْمَاءِ۔ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ۔ ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِهِ مَعَ الْمَاءِ۔ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ۔ فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلّٰهِ إِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيْئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔

صحیح مسلم، رقم الحدیث:832

ترجمہ: حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: اے اللہ کے نبی! مجھے وضو کے متعلق بتلائیے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص ثواب کی نیت سے وضو کرتا ہے وضو کرتا ہے اس دوران جب کلی کرتا ہے، ناک میں پانی

ڈالتا ہے اسے اچھی طرح سے صاف کرتا ہے ان اعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے منہ اور نتھنوں کے گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ اس کے بعد جب وہ اللہ کے حکم کے مطابق چہرہ دھوتا ہے تو داڑھی کے کناروں سے اس کے چہرے کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ اس کے بعد جب وہ کہنیوں سمیت بازو دھوتا ہے تو ہاتھوں کے پوروں سے وضو کے پانی کے ساتھ اس کے ہاتھوں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ پھر جب وہ سر کا مسح کرتا ہے تو بالوں کے سِروں سے اس کے سر کے گناہ وضو کے پانی کے ساتھ ہی جھڑ جاتے ہیں۔ اور جب وہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھوتا ہے تو پوروں سے لے کر ٹانگوں تک اس کے گناہ وضو کے پانی کے ساتھ جھڑ جاتے ہیں۔ اس کے بعد اگر وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرے جس میں اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد و ثناء اور تعظیم جو اس کی شان کے لائق ہے اور دل کی یکسوئی کے ساتھ اللہ کی عبادت کی طرف متوجہ رہے تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد وہ گناہوں سے اس طرح پاک اور صاف ہو جائے گا جیسے اس کی ماں نے اسے ابھی جنم دیا ہو۔

باوضو ہو کر سونے کی فضیلت:

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : مَنْ أَوٰى إِلٰى فِرَاشِهِ طَاهِرًا يَذْكُرُ اللهَ حَتّٰى يُدْرِكَهُ النُّعَاسُ لَمْ يَتَقَلَّبْ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ سَأَلَ اللهَ شَيْئًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ۔

جامع الترمذی، رقم الحدیث:3526

ترجمہ: حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جو شخص وضو کی حالت میں اپنے بستر لیٹے

اور نیند آنے تک اللہ کے ذکر میں مصروف رہے تو وہ رات کے جس وقت میں اللہ سے دنیا و آخرت کی بھلائی مانگے اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتے ہیں۔

باوضو سونے والے کے لیے فرشتہ کی دعائے مغفرت:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَهِّرُوْا هَذِهِ الْأَجْسَادَ طَهَّرَكُمُ اللهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ عَبْدٌ يَبِيْتُ طَاهِرًا إِلاَّ بَاتَ مَعَهُ مَلَكٌ فِي شِعَارِهِ لاَ يَنْقَلِبُ سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا۔

المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث:13620

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے جسموں کو (حدث اصغر، حدث اکبر اور گناہوں سے) پاک رکھو۔ جو شخص رات کو باوضو سوتا ہے اس کے جسم کے ساتھ لگنے والے کپڑے میں ایک فرشتہ رات گزارتا ہے۔ جب یہ شخص نیند میں کروٹ بدلتا ہے تو فرشتہ اس شخص کے لیے اللہ سے دعا کرتے ہوئے عرض کرتا ہے کہ اے اللہ اپنے اس بندے کی بخشش فرما کیونکہ یہ رات کو پاک ہو کر سویا تھا۔

جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں:

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُبْلِغُ أَوْ فَيُسْبِغُ الْوَضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْلُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُوْلُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ۔

صحیح مسلم، رقم الحدیث:234

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص وضو کرے اور سنت کے مطابق اچھی طرح وضو کرے پھر کلمہ شہادت پڑھ لے تو ایسے شخص کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں اب اس کی مرضی وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

قیامت کے دن اعضائے وضو کی چمک:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِنَّ أُمَّتِي يُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيْلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:136

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: قیامت والے دن میری امت کے ان لوگوں کو (جنہوں نے وضو کو سنت کے مطابق ادا کیا ہو گا) تو اعضائے وضو کی چمک کی وجہ سے انہیں روشن چہرے والے کہہ کر بلایا جائے گا۔ اس لیے تم میں سے جو یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی چمک کو بڑھائے تو اسے (سنت کے مطابق وضو کرنے کی پابندی کرکے یہ فضیلت) حاصل کرنی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

پیر، 15 نومبر، 2021ء